

English	हिंदी	اردو	عربی
star	तारा	ستاره	نَجْمٌ
blessing	नेअमत, वरदान	نعمت	نِعْمَةٌ
killer	कातिल, हत्यारा	قاتل	قَاتِلٌ
king	बादशाह, शासक	بادشاه	مَلِكٌ
town, village	आबादी, बस्ती, गाँव	आबादी, बستی, गाؤں	قَرْيَةٌ
spacious	कुशादा, फैला हुआ	کشادہ, پھیلا ہوا	وَسِيعٌ
straight, upright	सीधा	سیدھا	مُسْتَقِيمٌ
wise, full of wisdom	हिकमत वाला, चतुराई वाला	حکمت والا	حَكِيمٌ
father	पिता	والد	أَبٌ
slave, servant	बंदा, आराधक, दास	بندہ	عَبْدٌ
righteous (f)	नेक, सुशील (स्त्रीलिंग)	نیک (مؤنث)	صَالِحَةٌ
one, single (f)	एक, अकेली (स्त्रीलिंग)	ایک, اکیلی	وَاحِدَةٌ
intelligent	अकलमंद, बुद्धिमान	عقلمند	عَاقِلٌ
material, benefit	सामान, फायदा, लाभ	سامان, فائدہ	مَتَاعٌ
little	थोड़ा	تھوڑا	قَلِيلٌ
damned, cursed	लानत किया हुआ, शापित	مردود، لعنت کیا ہوا	رَجِيمٌ
army	लश्कर, सेना	لشکر	جُنْدٌ
weak	कमजोर, क्षीण	کمزور	ضَعِيفٌ
shining	चमकने वाला	چمکنے والا	بَازِغٌ
ever-aware	खबर रखने वाला	خبر رکھنے والا	خَبِيرٌ
son	बेटा, पुत्र	بیٹا	وَلَدٌ

## 3 Subject and Predicate

## ۳ | پرارمب / وئذی

## مبتدا اور خبر | ۳

الرَّجُلُ صَادِقٌ

آادمی سچا ہے

The man is truthful

بَشِيرٌ شَاعِرٌ

بشیر شایر ہے

Basheer is a poet

طَارِقٌ تَاجِرٌ

تاریک وئصاسای ہے

Tariq is a businessman

- \* الفاظ کی اس ترتیب یعنی مبتدا اور خبر سے مل کر بننے والے جملے کو "جملہ اسمیہ" (Nominal Sentence) کہا جاتا ہے۔
- \* اس طرح کے جملوں میں مبتدا (Subject) جملہ کے شروع میں آتا ہے اور اس کے بعد اس کی خبر (Predicate) ہوتی ہے۔
- \* مبتدا، خبر پر دو پیش ہوتے ہیں جبکہ مبتدا کسی شخص کا نام ہو (Proper Noun) ہو، جیسے طارق، بشیر وغیرہ، تو اس پر 'ال' نہیں لگتا۔ اور اگر مبتدا Common Noun ہو، جیسے پانی، کتاب، بیٹی، عورت وغیرہ، تو اس پر 'ال' لگتا ہے۔ 'ال' لگانے سے صرف ایک پیش باقی رہتا ہے۔ خبر پر کبھی بھی 'ال' نہیں آئے گا۔ اس سبق میں دی گئی مثالوں پر غور کر کے اس قاعدے کو اچھی طرح سمجھ لیں۔
- \* مبتدا اور خبر پانچ چیزوں میں ایک دوسرے سے مطابق ہوتے ہیں۔ واحد، تشنیہ، جمع، مذکر، مؤنث۔ مبتدا اگر مذکر ہے تو خبر بھی لازمًا مذکر ہی ہوگی، یا اگر مبتدا جمع ہے تو خبر بھی لازمًا جمع ہوگی۔

- \* کوئی بھی واکھ پرارمب اور وئذی سے مل کر بنتا ہے، جسے ساधारण واکھ کہتے ہیں۔
- \* واکھ کے پرথম باگ کو پرارمب اور دئذی باگ کو وئذی کہتے ہیں۔
- \* پرارمب اور وئذی دونوں پر دو دو پش آنے سے، ہے، ہیں، ہوں کا اর্থ پرام ہوتا ہے۔
- \* سامانئ سنجا کے پور (ال) لگانے سے سرف اک زبر، زبر، پش باکی رہتا ہے۔ اسی پکار (ال) وئذی پر کبھی نہیں لگایا جاتا۔
- \* نائمینل واکھ (نام संबذت واکھ) پانچ نئیموں کے اذین ہوتے ہیں۔ اک وحن، دئ-وحن، بھ وحن، پلئنگ اور سئلئنگ۔  
ؤداهرण- یذی پرارمب پلئنگ ہے تو وئذی بھی پلئنگ ہوا۔ یذی پرارمب اک وحن ہے تو وئذی بھی اک وحن ہوا۔

- \* The Sentence starting with subject followed by predicate is called as Nominal Sentence.
- \* Both Subject and Predicate are written with two Dhammah (Pesh), giving the meaning of is, am, are.
- \* (AL) is prefixed only on common noun. It will change Tanveen from last alphabet of common noun and only one Zabar, Zer & Pesh will remain on Subject, but Predicate will not change.
- \* In Nominal Sentences, if subject is Single or Dual or Plural or Masculine or Feminine, in all five cases the Predicate will also change accordingly.

Translate the following :

अनुवाद करें

ترجمہ کریں :

الرَّجُلُ صَادِقٌ .....	الْمَكَانُ وَاسِعٌ .....	الْبَيْتُ كَبِيرٌ .....
الْقُرْآنُ كِتَابٌ .....	الصِّرَاطُ مُسْتَقِيمٌ .....	الْبِنْتُ أَمِينَةٌ .....
خَالِدَةٌ صَالِحَةٌ .....	الْخَبْرُ صَادِقٌ .....	الْقَرْيَةُ كَبِيرَةٌ .....
الْأُخْتُ وَاحِدَةٌ .....	الْعَبْدُ صَالِحٌ .....	اللَّهُ حَافِظٌ .....
خَالِدٌ قَوِيٌّ .....	طَارِقٌ عَاقِلٌ .....	النَّجْمُ بَازِغٌ .....
الْمَتَاعُ قَلِيلٌ .....	الْأَخُ عَالِمٌ .....	الْبَحْرُ وَاسِعٌ .....
حَامِدَةٌ عَالِمَةٌ .....	الْأَبُ ضَعِيفٌ .....	الْيَوْمُ قَرِيبٌ .....
الْإِنْسَانُ ضَعِيفٌ .....	الْوَلَدُ صَغِيرٌ .....	الشَّيْطَانُ رَجِيمٌ .....
الْمَلِكُ حَكِيمٌ .....	الْإِنْسَانُ قَاتِلٌ .....	الْجُنْدُ كَبِيرٌ .....